سُنن ابن ماجه

(عربی، اردو)

امام حافظ ابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ الربعی القزوینی رحمہ اللہ تعالیٰ

(المتوفی ۲۲ رمضان ۲۷۳ھ)

ترجمہ: فاضل شہیر مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری علیہ الرحمہ

بِمَكَّةَ فَتُخْرِجُهُمْ فَتُلْقِيهِمْ فِي الْبَحْرِ ثُمَّ تُنْسَفُ الْجِبَالُ وَتُمَدُّ الْأَرْضُ مَدَّ الْأَدِيمِ فَعَهِدَ إِلَيَّ مَتَى كَانَ ذَلِكَ. كَانَتِ السَّاعَةُ مِنَ النَّاسِ كَالْحَامِلِ الَّتِي لَا يَدْرِي أَهْلُهَا مَتَى تَفْجَؤُهُمْ بِوِلَادِهَا قَالَ الْعَوَّامُ وَوُجِدَ تَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى حَتَّى إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ.

بَابُ خُرُوجِ الْمَهْدِيِّ

۱۸۸۳ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَقْبَلَ فِتْيَةٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ فَلَمَّا رَآهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ وَتَغَيَّرَ لَوْنُهُ قَالَ فَقُلْتُ مَا نَزَالُ نَرَى فِي وَجْهِكَ شَيْئًا نَكْرَهُهُ فَقَالَ إِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ اخْتَارَ اللَّهُ لَنَا الْآخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا وَإِنَّ أَهْلَ بَيْتِي سَيَلْقَوْنَ بَعْدِي بَلَاءً وَتَشْرِيدًا وَتَطْرِيدًا حَتَّى يَأْتِيَ قَوْمٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَعَهُمْ رَايَاتٌ سُودٌ فَيَسْأَلُونَ الْخَيْرَ فَلَا يُعْطَوْنَهُ فَيُقَاتِلُونَ فَيُنْصَرُونَ فَيُعْطَوْنَ مَا سَأَلُوا فَلَا يَقْبَلُونَهُ حَتَّى يَدْفَعُوهَا إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي فَيَمْلَؤُهَا قِسْطًا كَمَا مَلَئُوهَا جَوْرًا فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَأْتِهِمْ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ.

۱۸۸۴ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ ثَنَا عُمَارَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي صِدِّيقٍ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ فِي أُمَّتِي الْمَهْدِيُّ إِنْ قُصِرَ فَسَبْعٌ وَإِلَّا

اور بدبو ختم ہو جائیگی اس کے بعد پہاڑ اڑا دیے جائیں گے اور زمین کھینچ کر چمڑے کیطرح دراز ہو جائیگی اور صاف ہموار ہو کر ٹیلے وغیرہ کا کوئی نشان باقی نہ رہے گا پھر مجھے بتایا گیا ہے کہ اسکے بعد قیامت بہت قریب ہے اور اچانک آئے گی جس طرح حاملہ عورت کے حمل کا زمانہ پورا ہو گیا ہو اور لوگ اس کے انتظار میں ہوں کہ کب ولادت کا وقت آئے گا اور اس کا صحیح وقت کسی کو معلوم نہ ہو لوگ کہتے ہیں اب ہوا اب ہوا الشعوبی اسکی تصدیق میں فرماتا ہے وھم من کل حدب ینسلون

ظہور مہدی کا بیان

عثمان بن ابی شیبہ معاویہ بن ہشام، علی بن صالح، یزید بن ابی زیاد ابراہیم، علقمہ، عبداللہ نے فرمایا کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ چند ہاشمی جوان آئے انہیں دیکھ کر حضور کی آنکھیں بھر آئیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپ میں ہمیشہ کوئی نہ کوئی ایسی بات ضرور دیکھتے ہیں جس سے ہمیں دکھ ہوتا ہے آپ نے فرمایا ہم وہ لوگ ہیں جنہیں خدا نے دنیا کے بدلہ آخرت عطا کی ہے بہت جلد ایسا وقت آنیوالا ہے کہ میرے اہلبیت نہایت تکلیف اور سختی میں مبتلا ہونگے ان پر بڑی مصیبتیں آئنگی حتی کہ مشرق اور مغرب سے کچھ لوگ آئیں گے جن کے ہمراہ سیاہ جھنڈے ہوں گے ان کا مقصد دنیا کے خزانوں پر قبضہ کرنا ہوگا لیکن لوگ انکی مدد نہ کریں گے اس لیے وہ لوگوں سے جنگ کریں گے اللہ تعالی انہیں فتح عنایت فرمائے گا اور جس کام کا ارادہ کرتے تھے وہ پورا ہو گا اسوقت یہ لوگ اپنی حکومت کو پسند نہ کریں گے بلکہ میرے اہلبیت میں سے ایک شخص کو اپنا سردار مقرر کریں گے وہ شخص زمین کو اسطرح عدل سے بھر دیگا جسطرح لوگوں نے اسے ظلم سے بھر دیا تھا لہذا تم میں سے جو شخص اس زمانہ کو پائے وہ ان لوگوں کا شریک ہو اگرچہ گھٹنوں کے بل برف پر کیوں نہ

نصر بن علی الجہضمی، محمد بن مروان العقیلی، عمارۃ بن ابی حفصہ، زید العمی ابو صدیق الناجی، ابو سعید کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت میں مہدی پیدا ہوں گے اگر وہ دنیا میں بہت کم رہے تو سات برس تک رہیں گے ورنہ نو برس ضرور رہیں گے انکے زمانہ میں میری امت اسقدر خوش ہوگی کہ اس سے پہلے

فَيَسَعُ فَتَنْعَمُ فِيهِ أُمَّتِي نِعْمَةً لَمْ يَنْعَمُوا مِثْلَهَا قَطُّ تُؤْتِي أُكُلَهَا وَلَا تَدَّخِرُ مِنْهُمْ شَيْئًا وَالْمَالُ يَوْمَئِذٍ كُدُوسٌ فَيَقُومُ الرَّجُلُ فَيَقُولُ يَا مَهْدِيُّ أَعْطِنِي فَيَقُولُ خُذْ

۱۸۸۵ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَا ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتَتِلُ عِنْدَ كَنْزِكُمْ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ بْنُ خَلِيفَةٍ ثُمَّ لَا يَصِيرُ إِلَى وَاحِدٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَطْلُعُ الرَّايَاتُ السُّودُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ فَيَقْتُلُونَكُمْ قَتْلًا لَمْ يُقْتَلْهُ قَوْمٌ ثُمَّ ذَكَرَ شَيْئًا لَا أَحْفَظُهُ فَقَالَ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَبَايِعُوهُ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ فَإِنَّهُ خَلِيفَةُ اللهِ الْمَهْدِيُّ۔

۱۸۸۶۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ ثَنَا يَاسِينُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَهْدِيُّ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ يُصْلِحُهُ اللهُ فِي لَيْلَةٍ۔

۱۸۸۷ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ثَنَا عَبْدُ الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ بَيَانٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ نُفَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ فَتَذَاكَرْنَا الْمَهْدِيَّ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمَهْدِيُّ مِنْ وُلْدِ فَاطِمَةَ۔

۱۸۸۸ حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ ثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ الْيَمَامِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِسْحَاقَ ابْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

کبھی نہ ہوئی تھی زمین کا ان کے زمانہ میں یہ حال ہوگا کہ جس قدر اس میں پھل پیدا کرنے کی صلاحیت ہے سب پیدا کریگی کچھ حصہ بھی پھل کا باقی نہ رہیگا۔ مال کی اسقدر فراوانی ہوگی کہ انکے سامنے ڈھیر لگا ہوگا لوگ ان سے کہیں گے مہدی ہمیں مال دو جواب دیں گے جتنا جی چاہے لیلو

محمد بن یحییٰ، احمد بن یوسف، عبدالرزاق، ثوری، خالد الحذاء، ابوقلابہ، ابواسماء الرحبی، ثوبان کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے ایک خزانے کے پاس تین خلفاء کے بیٹے قتل کیے جائیں گے لیکن ان میں سے کسی کو بھی وہ خزانہ میسر نہ ہوگا، اس کے بعد مشرق کی جانب سے سیاہ نشان نمودار ہوں گے وہ تمہیں ایسا قتل کریں گے کہ اس سے پہلے کسی نے نہ کیا ہوگا اسکے بعد حضور نے کچھ اور بیان فرمایا جسے میں یاد نہ رکھ سکا اس کے بعد حضور نے ارشاد فرمایا اللہ کا خلیفہ مہدی ظاہر ہوگا جب تم اسے ظاہر ہوتے دیکھو تو گھٹنوں کے بل برف پر گھسٹ کر بھی جانا ہو تو اس کی بیعت کرلینا کیونکہ وہ مہدی خدا کا خلیفہ ہوگا۔

عثمان بن ابی شیبہ، ابوداؤد الحفری، یاسین ابراہیم بن محمد بن الحنفیہ، محمد، حضرت علی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہدی ہم میں سے یعنی اہلبیت میں سے ہوگا اور اللہ تعالیٰ ایک ہی رات میں ان میں خلافت اور مہدیت کی صلاحیت پیدا فرما دیے گا۔

ابوبکر، احمد بن عبدالملک، ابوالملیح الرقی، زیاد بن بیان، علی بن نفیل، ابن المسیب فرماتے ہیں ہم ام سلمہ کے پاس بیٹھے تھے کہ ہم میں مہدی کا تذکرہ شروع ہوا ام سلمہ نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ وہ فاطمہ کی اولاد سے ہوں گے۔

ہدیہ بن عبدالوہاب، سعید بن عبدالحمید بن جعفر، علی بن زیاد الیمامی، عکرمۃ بن عمار، اسحاق بن عبداللہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم